BACKGROUNDERS
Press Information Bureau
Government of India

قومی ایس سی۔ایس ٹی ہب: شمولیتی کاروبار کو فروغ دینا

مہارتوں، منڈیوں اور کاروبار کی ترقی کے ذریعے شمولیت کو فروغ دینا

قومی ایس سی۔ایس ٹی ہب (این ایس ایس ایچ) درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبائل سے تعلق رکھنے والے کاروباری اداروں کی صلاحیتوں کو فروغ دے کر اور انہیں وسیع تر منڈیوں تک رسائی کے مواقع فراہم کر کے شمولیتی کاروبار کو آگے بڑھا رہا ہے۔ یہ اسکیم مالیات، ٹیکنالوجی، تربیت، رہنمائی اور منڈیوں سے روابط قائم کرنے سمیت مختلف اقدامات کے ذریعے کاروباری سفر کے دوران درپیش اہم رکاوٹوں کو دور کرتی ہے۔ سرکاری خریداری پر خصوصی توجہ کے ذریعے یہ درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبائل کی ملکیت والے چھوٹے اور بہت چھوٹے کاروباری اداروں کو ادارہ جاتی خریداروں سے بھی جوڑتی ہے۔ مستفیدین تک بڑھتی ہوئی رسائی، تربیتی معاونت اور سرکاری خریداری میں شرکت کے ذریعے این ایس ایچ زیادہ مسابقتیبہت چھوٹے، چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں کا نظام تشکیل دینے میں مدد کر رہا ہے۔

شمولیتی کاروباری نظام کی تشکیل

بہت چھوٹے، چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری ادارے (ایم ایس ایم ایز) ہندوستان کے شہری اور دیہی علاقوں میں کاروبار شروع کرنے، روزگار حاصل کرنے اور معاشی مواقع سے فائدہ اٹھانے کا ایک اہم ذریعہ ہیں۔ ان مواقع کو زیادہ شمولیتی بنانے کے لیے ضروری ہے کہ تاریخی طور پر کم نمائندگی رکھنے والی برادریوں کے کاروباری افراد کو بھی حصہ لینے، مقابلہ کرنے اور ترقی کرنے کے مواقع فراہم کیے جائیں۔ اس تناظر میں درج فہرست ذاتوں (ایس سی) اور درج فہرست قبائل (ایس ٹی) سے تعلق رکھنے والی برادریوں میں کاروباری اداروں کی ملکیت کو فروغ دینا ایک اہم ترجیح ہے۔ مالیات، ہنر، ٹیکنالوجی اور منڈیوں تک بہتر رسائی سے ہندوستان کے ایم ایس ایم ای ایکو سسٹم میں ان کی شمولیت کو وسعت دینے میں مدد مل سکتی ہے۔

قومی ایس سی۔ایس ٹی ہب: کاروباری اداروں کی ترقی میں معاون

اٹھارہ (18) اکتوبر 2016 کو شروع کی گئی قومی ایس سی۔ایس ٹی ہب (این ایس ایس ایچ) اسکیم کاروباری اداروں کو ان کی ترقی کے مختلف مراحل میں خصوصیمدد فراہم کرتی ہے۔ نیشنل اسمال انڈسٹریز کارپوریشن (این ایس آئی سی) کے ذریعے نافذ کی جانے والییہ اسکیم، درج فہرست ذاتوں اور درج

فہرست قبائل کی ملکیت والے کاروباری اداروں کو درپیش رکاوٹوں کو دور کرنے اور سرکاری خریداری میں ان کی شرکت کو فروغ دینے میں مدد کرتی ہے۔

این ایس ایس ایچ کے تحت کاروباری ترقی کے اقدامات میں تربیت، رہنمائی، کاروبار کو فروغ دینے، روابط قائم کرنے اور معلومات فراہم کرنے سے متعلق معاونت شامل ہے۔ یہ تمام اقدامات مل کر کاروباری افراد کو اپنی کاروباری صلاحیتیں بہتر بنانے، نئے مواقع تک رسائی حاصل کرنے اور زیادہ مسابقتی کاروباری ادارے قائم کرنے میں مدد دیتے ہیں۔

رسائی میں توسیع، شمولیت کو مزید مستحکم بنانا

قومی ایس سی۔ایس ٹی ہب (این ایس ایس ایچ) کے اثرات کا اندازہ نہ صرف معاونت حاصل کرنے والے کاروباری افراد کی تعداد سے لگایا جا سکتا ہے، بلکہ منڈیوں میں ان کی بڑھتی ہوئی شرکت سے بھی ہوتا ہے۔ کاروباری معاونت کو سرکاری خریداری کے مواقع سے جوڑ کر یہ اسکیم درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبائل کی ملکیت والے کاروباری اداروں کو اپنی صلاحیتیں بہتر بنانے، منڈیوں میں اپنی موجودگی بڑھانے اور پائیدار ترقی کے لیے کوششیں کرنے میں مدد دے رہی ہے۔

اسکیم کے آغاز سے 31 جولائی 2026 تک قومی ایس سی۔ایس ٹی ہب نے 1,90,414 مستفیدین کی مدد کی ہے اور 54,499 امیدواروں کو تربیت فراہم کی ہے۔ اس نے درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبائل کی ملکیت والے خرد اور چھوٹے کاروباری اداروں سے سرکاری خریداری میں بھی نمایاں اضافے میں تعاون کیا ہے۔ یہ خریداری 2015-16 میں 99.37 کروڑ روپے سے بڑھ کر 2025-26 میں 4,013.42 کروڑ روپے ہو

گئی، یعنی اس میں تقریباً 39 گنا اضافہ درج کیا گیا۔ اتر پردیش، مہاراشٹر، کرناٹک، تمل ناڈو اور آسام قومی ایس سی۔ایس ٹی ہب کے تحت سر فہرست پانچ ریاستوں کے طور پر سامنے آئیں۔

2025-26 کے دوران:

- 12,524 بہت چھوٹے اور چھوٹے کاروباری اداروں سے 4,013.42 کروڑ روپے کی سرکاری خریداری درج کی گئی۔
- 27 ریاستوں کے 47 اداروں کے ذریعے 10,717 امیدواروں کو تربیت دی گئی، جن میں 24 امنگوں والے اضلاع بھی شامل ہیں۔
- تربیت حاصل کرنے والے امیدواروں میں 55 فیصد خواتین تھیں۔

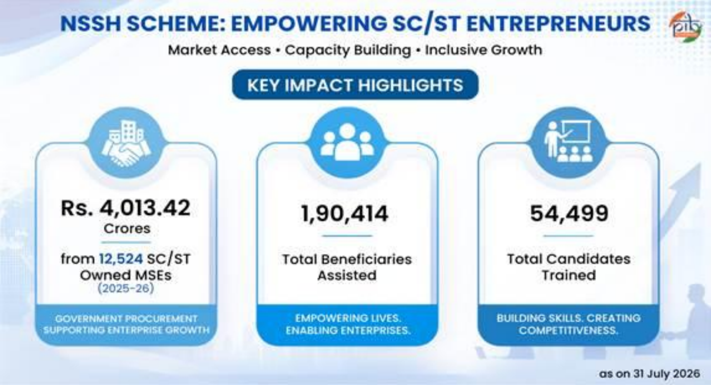

تربیتی پروگراموں کو سرکاری خریداری اور جی ای ایم کے ذریعے دستیاب مواقع سے ہم آہنگ کیا گیا، تاکہ انہیں منڈی کی ضروریات کے مطابق بنایا جا سکے۔ تربیت کے اہم شعبوں میں کینٹین کا انتظام اور کھانے پینے کی اشیا کی تیاری، ویلڈنگ اور کمپیوٹر کی مدد سے ڈیزائن سازی (سی اے ڈی) اور کمپیوٹر کی مدد سے مصنوعات کی تیاری (سی اے ایم)، کپڑوں کی دھلائی کی خدمات، فیشن ڈیزائننگ اور سلائی، نیز بانس سے متعلق کام شامل تھے۔

کاروباری ترقی کے مختلف مراحل میں اداروں کی معاونت

قومی ایس سی۔ایس ٹی ہب (این ایس ایس ایچ) کاروباری اداروں کی ترقی کے مختلف تقاضوں کو پورا کرنے کے لیے متعدد اقدامات کو یکجا کرتا ہے۔

اسپیشل کریڈٹ لنکڈ کیپٹل سبسڈی اسکیم (ایس سی ایل سی ایس ایس)

خصوصی قرض سے منسلک سرمایہ جاتی اعانت کی اسکیم نئے اور پہلے سے قائم درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبائل کی ملکیت والے خرد اور چھوٹے کاروباری اداروں کو کارخانے، مشینری اور آلات میں سرمایہ کاری کے ذریعے اپنی صلاحیت بڑھانے میں مدد دیتی ہے۔ ادارہ جاتی قرض کے ذریعے

خریداری کرنے پر یہ اسکیم 25 فیصد سرمایہ جاتی اعانت فراہم کرتی ہے، جس کی زیادہ سے زیادہ حد 25 لاکھ روپے ہے۔ اس اسکیم کے تحت مصنوعات یا شعبے سے متعلق کسی مخصوص پابندی کے بغیر، اشیا تیار کرنے والے اور خدمات فراہم کرنے والے، دونوں طرح کے کاروباری ادارے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

اسکیم کے آغاز (2016) سے مارچ 2026 تک کی پیش رفت:

- 3,160 بہت چھوٹے اور چھوٹے کاروباری اداروں کو مدد فراہم کی گئی، جس پر 356.10 کروڑ روپے خرچ ہوئے۔
- اس اسکیم کا دائرہ 27 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے 233 اضلاع تک پھیل گیا۔

سنگل پوائنٹ رجسٹریشن اسکیم (ایس پی آر ایس)

ایس پی آر ایس کے تحت چھوٹے اور بہت چھوٹے کاروباری اداروں کو این ایس آئی سی میں اندراج کے ذریعے سرکاری خریداری کے مواقع تک رسائی حاصل کرنے میں مدد دی جاتی ہے۔ اندراج شدہ اداروں کو دیگر خریداری سے متعلق فوائد کے ساتھ ٹینڈر کے کاغذات مفت فراہم کیے جاتے ہیں اور بیعانہ رقم (ای ایم ڈی) جمع کرانے سے بھی چھوٹ دی جاتی ہے۔

سرکاری خریداری کی پالیسی کے تحت مرکزی وزارتوں، محکموں اور مرکزی سرکاری شعبے کے اداروں کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنی سالانہ خریداری کا 25 فیصد بہت چھوٹے اور چھوٹے کاروباری اداروں سے کریں، جبکہ مجموعی خریداری کا 4 فیصد درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبائل کی ملکیت والے خرد اور چھوٹے کاروباری اداروں کے لیے مختص ہے۔

اسپیشل مارکیٹنگ اسسٹنس اسکیم (ایس ایم اے ایس)

اسپیشل مارکیٹنگ اسسٹنس اسکیم (ایس ایم اے ایس)، نمائشوں، تجارتی میلوں، فروخت کنندگان کے پروگراموں، ورکشاپوں اور بیداری مہموں کے ذریعے درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبائل کے کاروباری اداروں کی مصنوعات کو زیادہ نمایاں بنانے اور ان کی مسابقتی صلاحیت بہتر کرنے میں مدد دیتی ہے۔ رجسٹرڈ کاروباری ادارے ہر مالی سال میں زیادہ سے زیادہ چار ملکی اور دو بین الاقوامی تقریبات میں شرکت کر سکتے ہیں۔

بین الاقوامی نمائشوں میں شرکت کے لیے بہت چھوٹے کاروباری اداروں کو 3 لاکھ روپے، چھوٹے کاروباری اداروں کو 2.5 لاکھ روپے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں کو 1.5 لاکھ روپے تک کی معاونت فراہم کی جاتی ہے۔ کاروباری اداروں کے لیے ضروری ہے کہ وہ ادیم رجسٹریشن پورٹل اور بہت چھوٹے، چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں کے ڈیٹا بینک میں رجسٹرڈ ہوں۔

2025-26 کے دوران پیش رفت:

- 141 درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبائل کی ملکیت والے خرد اور چھوٹے کاروباری اداروں کو 4 ملکی نمائشوں میں شرکت کے لیے سہولت فراہم کی گئی۔
- سرکاری شعبے کے اداروں (سی پی ایس ایز) کے ساتھ 247 خصوصی فروخت کنندگان کی ترقی کے پروگرام منعقد کیے گئے۔
- ای-ٹینڈرنگ سے متعلق 197 ورکشاپیں منعقد کی گئیں۔
- مرکزی سرکاری شعبے کے اداروں اور سرکاری محکموں کے ساتھ 230 بیداری ورکشاپیں منعقد کی گئیں۔

بینک قرض کی کارروائی کے اخراجات کی واپسی کی اسکیم

درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبائل کی ملکیت والے خرد اور چھوٹے کاروباری اداروں کے لیے قرض لینے کی لاگت کم کرنے کے مقصد سے شروع کی گئی اس اسکیم کے تحت قرض کی کارروائی کی فیس کا 80 فیصد یا ایک لاکھ روپے، ان میں سے جو بھی رقم کم ہو، واپس کی جاتی ہے۔ اس میں قابل اطلاق ٹیکس شامل نہیں ہیں۔ قرض کی رقم جاری ہونے کے بعد اس سہولت کا دعویٰ کیا جا سکتا ہے اور ایک مالی سال کے دوران متعدد بار اس سے فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔ اس اسکیم کے دائرے میں درج فہرست تجارتی بینکوں، غیر بینکاری مالیاتی کمپنیوں اور ریاستی مالیاتی کارپوریشنوں سے حاصل کیے گئے قرض شامل ہیں۔

بینک ضمانت کے اخراجات کی واپسی کی اسکیم

مرکزی یا ریاستی حکومت اور سرکاری شعبے کے اداروں کے ٹینڈروں میں حصہ لینے کی لاگت کم کرنے کے لیے، درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبائل کی ملکیت والے بہت چھوٹے اور چھوٹے کاروباری ادارے کارکردگی کی بینک ضمانت کے اخراجات کی واپسی کا دعویٰ کر سکتے ہیں۔ اس سہولت کے تحت اہل اخراجات کا 80 فیصد یا ایک لاکھ روپے، ان میں سے جو بھی رقم کم ہو، واپس کیے جاتے ہیں۔ اس میں قابل اطلاق ٹیکس شامل نہیں ہیں۔

جانچ کی فیس کی واپسی کی اسکیم

یہ اسکیم درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبائل کی ملکیت والے خرد اور چھوٹے کاروباری اداروں کو ہندوستانی معیارات کے بیورو کی جانب سے فراہم کردہ مصنوعات کی جانچ، لائسنس اور تصدیق سے متعلق اخراجات کم کرنے میں مدد دیتی ہے۔ اس کے تحت ایک مالی سال کے دوران اہل جانچ فیس کا 80 فیصد یا ایک لاکھ روپے، ان میں سے جو بھی رقم کم ہو، واپس کی جاتی ہے۔ اس میں قابل اطلاق ٹیکس شامل نہیں ہیں۔

جانچ کا عمل قومی منظوری بورڈ برائے جانچ و معیار بندی یا ہندوستانی معیارات کے بیورو سے منظور شدہ تجربہ گاہوں، سرکاری تجربہ گاہوں یا سرکاری شعبے کے اداروں کی تجربہ گاہوں کے ذریعے انجام دیا جانا ضروری ہے۔

برآمدات کے فروغ کی کونسل کی رکنیت کے اخراجات کی واپسی کی اسکیم

برآمدات کے نیٹ ورکس تک رسائی آسان بنانے کے لیے ایس سی/ایس ٹی زمرے کے چھوٹے اور بہت چھوٹے کاروباری اداروں کو ایکسپورٹ پروموشن کونسلز (ای پی سی) کی رکنیت حاصل کرنے کے لیے مالی معاونت دی جاتی ہے۔ اس کے تحت ہر مالی سال میں قابل واپسی رکنیت کے اخراجات کا 80 فیصد یا 20,000 روپے، ان میں سے جو بھی رقم کم ہو، واپس کی جاتی ہے۔ اس میں قابل اطلاق ٹیکس شامل نہیں ہوتے۔ اس معاونت میں سالانہ رکنیت فیس، ایک مرتبہ ادا کی جانے والی رکنیت کی رقم اور داخلہ فیس شامل ہیں۔ درخواست دہندگان کے پاس درآمد و برآمد کا درست ضابطہ نمبر (آئی ای سی) اور رجسٹریشن مع رکنیت کا سرٹیفکیٹ (آر سی ایم سی) ہونا ضروری ہے۔

صلاحیت سازی کے انتظامی اخراجات کی واپسی کی اسکیم

انتظامی اور کاروباری صلاحیتوں کو فروغ دینے کے لیے قومی ادارہ جاتی درجہ بندی فریم ورک (این آئی آر ایف) کے تحت نشان زد کیے گئے سرفہرست 50 انتظامی اداروں میں مختصر مدتی تربیت فراہم کی جاتی ہے۔ ایس سی/ایس ٹی زمرے کے کاروباری افراد اور ان کے زیرِ کفالت بچے ایک سے 30 دن تک کے تربیتی پروگراموں میں شرکت کر سکتے ہیں، جن میں سالانہ زیادہ سے زیادہ دو کورسوں کے لیے مالی معاونت دی جاتی ہے۔ ہر مالی سال میں کورس کی فیس کا 90 فیصد یا ایک لاکھ روپے، ان میں سے جو بھی رقم کم ہو، فراہم کیے جا سکتے ہیں۔

حکومت کے فروغ یافتہ ای تجارتی پورٹلوں کی رکنیت فیس

اس جزو کے تحت درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبائل کی ملکیت والے بہت چھوٹے اور چھوٹے کاروباری اداروں کو حکومت کے فروغ یافتہ برقی تجارتی پورٹلوں کے ذریعے ڈیجیٹل منڈیوں تک اپنی رسائی بڑھانے میں مدد دی جاتی ہے۔ ان پورٹلوں میں جی ای ایم، ای کھادی، ٹرائی فیڈ، ٹرائبس انڈیا اور ایم ایس ایم ای مارٹ شامل ہیں۔ اس اسکیم کے تحت ہر مالی سال میں رکنیت فیس کا 80 فیصد یا 25,000 روپے، ان میں سے جو بھی رقم کم ہو، واپس کی جاتی ہے۔ اس میں قابل اطلاق ٹیکس شامل نہیں ہیں۔

یہ مربوط طریقۂ کار کاروباری اداروں کو ممکنہ فروخت کنندگان کی حیثیت سے آگے بڑھ کر ادارہ جاتی اور سرکاری منڈیوں میں مسابقتی طور پر حصہ لینے کے قابل بناتا ہے۔

معاونت سے منڈی میں کامیابی تک

مالی اور منڈی سے متعلق معاونت کے علاوہ، قومی ایس سی۔ایس ٹی ہب کاروباری اداروں کو فراہم کی جانے والی مدد کو بہتر تجارتی نتائج میں تبدیل کرنے میں بھی معاونت کرتا ہے۔ کاروباری ترقی کا پروگرام (بی اے پی)، کاروباری حکمت عملی، قیمتوں کے تعین، عملی کارکردگی میں بہتری اور منڈی میں اپنی جگہ بنانے جیسے شعبوں میں منظم رہنمائی اور صنعتی تجربات سے حاصل ہونے والی معلومات فراہم کرتا ہے۔

یہ پروگرام کاروباری افراد کو منظم اور اعداد و شمار پر مبنی طریقۂ کار اپنانے اور اپنے کاروبار کو منڈی کی ضروریات کے مطابق ڈھالنے میں مدد دیتا ہے۔ اس سے ان کی مسابقتی صلاحیت مضبوط ہوتی ہے اور خاص طور پر سرکاری خریداری کے شعبے میں بڑے مواقع تک رسائی کے امکانات بڑھتے ہیں۔

Success Stories (BAP)

Creating Relevance in Compliance-Driven Markets- M/s Safety & Security Engineering, West Bengal

Mr. Debasish Mondal strengthened pricing, cost management and market positioning. The support improved his enterprise's competitiveness in Government procurement. It subsequently secured tenders worth ₹8.48 lakh from Power Grid Corporation of India Limited.

Scaling Clean Energy- M/s Renergy Solution Pvt. Ltd., Assam

Mr. Bhargav Deori strengthened business processes, strategic direction and market positioning for his renewable energy enterprise. The programme improved his enterprise's engagement with procurement platforms and readiness for Government tenders. This enabled the enterprise to better leverage public procurement opportunities and expand its presence in the renewable energy sector.

Powering Motion with Precision-Sawalaram Enterprises, Maharashtra

Shri Sunil Popatrao Jagtap strengthened his business strategy and understanding of Government procurement. Applying these insights, Sawalaram Enterprises secured a ₹5.10 lakh SAIL tender for hydraulic cylinders. The opportunity strengthened business performance and expanded the enterprise's market presence.

کاروباری صلاحیتوں کو مضبوط بنانا، شمولیت کو فروغ دینا

قومی ایس سی۔ایس ٹی ہب، درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبائل سے تعلق رکھنے والے کاروباری افراد کے لیے ہندوستان کی معاشی ترقی میں بامعنی شرکت کے مواقع کو وسعت دے رہا ہے۔اس کے اقدامات کاروباری اداروں کو اپنی صلاحیتیں بہتر بنانے اور بڑی منڈیوں سے روابط قائم کرنے میں مدد دیتے ہیں۔اس پیش رفت سے سرکاری خریداری میں ان کی زیادہ سے زیادہ شرکت ممکن ہو رہی ہے اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ کاروباری ترقی کی نئی راہیں بھی کھل رہی ہیں۔اس اسکیم کی رسائی بڑھنے کے ساتھ، قومی ایس سی۔ایس ٹی ہب ایک زیادہ شمولیتی، متنوع اور مسابقتی خرد، چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری نظام کی تشکیل میں اپنا کردار ادا کر رہا ہے۔

حوالہ جات

Ministry of Micro, Small & Medium Enterprises

https://www.scsthub.in/sites/default/files/NSSH-Annual-Report-2025-26-1.pdf

https://www.scsthub.in/membership-nsic-b2b-portal

https://www.scsthub.in/content/nssh-dashboard

https://msme1connect.up.gov.in/GovernmentScheme/GovernmentScheme638740909894501747.pdf

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2280604&reg=48&lang=1

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2290460&reg=48&lang=2

National Small Industries Corporation

https://www.nsic.co.in/Schemes/NSSH

پی ڈی ایف دیکھنے کے لیے یہاں کلک کریں

******